© rasailojaraid.com

تبصرے

شکستہ کنگورے: از جناب حیات اللہ صاحب انصاری تقطیع خورد ضخامت ۱۲۰ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت عہ پتہ :- آزاد کتاب گھر۔ کلاں محل دہلی۔

حیات اللہ صاحب انصاری جس طرح اردو زبان کے ایک کامیاب جرنلسٹ اور اخبار نویس ہیں۔ ایک بلند پایہ افسانہ نگار بھی ہیں ان کے افسانوں میں فن کاری کے علاوہ مقصدیت بھی ہوتی ہے۔ یہ کتاب موصوف کے آٹھ افسانوں کا مجموعہ ہے جن میں بعض سماجی اور سیاسی مسائل پر ایک طرح کا طنز ہے اور اس لحاظ سے ایک سے ایک بڑھ کر ہے۔ لیکن اس مجموعہ کا سب سے زیادہ طویل اور بے حد موثر ساتواں افسانہ "ماں بیٹا" ہے۔ ۱۹۴۷ء میں درندگی اور خونخواری نے سرحد کے دونوں طرف جو ننگا ناچ ناچا ہے اس افسانہ میں اس کی عکاسی ایسے موثر انداز میں کی گئی ہے کہ ناممکن ہے کوئی اس کو پڑھے اور بے ساختہ رونے نہ لگے۔ یہ کہانی جس طرح افسانہ نگار کی ادبی قابلیت۔ قدرتِ زبان اور برجستگیِ طرزِ ادا کی دلیل ہے اس کی فن کارانہ مہارت کا بھی ثبوت ہے اور اس حیثیت سے اس لائق ہے کہ اس کو پڑھا جائے۔

اقبال: از مجنوں گورکھپوری تقطیع خورد ضخامت ۱۷۰ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے۔ پتہ :- آزاد کتاب گھر کلاں محل دہلی۔

اقبال پر انگریزی اور اردو میں خاص طور پر اور بعض ملکی وغیر ملکی زبانوں میں عموماً اس قدر لکھا جا چکا ہے کہ اس کی موجودگی میں بظاہر اس ایک کتابچہ کی کیا اہمیت ہو سکتی ہے لیکن اس کا مصنف اردو کا مشہور ادیب اور نقاد ہے اور مشرقی ادبیات کے ساتھ مغربی ادبیات پر بھی اس کو دسترس حاصل ہے۔ مصنف کا نقطۂ نظر چونکہ آج کل کی اصطلاح میں "ترقی پسندانہ" ہے اس لئے انھوں نے اقبال کا فلسفۂ بے خودی وخودی۔ آفاقیت۔ عالم گیر اسلامی نظام زندگی کے متعلق وہی خیالات ظاہر کئے ہیں جو ترقی پسند ادیب عام طور پر ظاہر کرتے ہیں اور جس کا بڑا سبب یہ ہے کہ وہ مادی طریقِ فکر کی

© rasailojaraid.com